بسم اللہ الرحمن الرحیم

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL ISLAMIC PROPAGATION CENTER

القرآن کیا کہتا ہے
شفاعت کے بارے میں

مولّف: محمد شیخ

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی،
03 ستمبر 2010

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کا رجسٹرڈ نشان ہے۔
کاپی رائٹ ۲۰۱۴ آئی آئی پی سی۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL ISLAMIC PROPAGATION CENTER

تعارفِ مؤلف:

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پبلک مُقرر ہیں۔ اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جسکا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مستند اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصّبانہ رائے کے مقابلے میں اُسکا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانب داری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

کتابچے کے بارے میں

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر مبنی ہوتا ہے۔

اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مقرر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔ درس کے دوران وہ ان ہی آیات کی بالترتیب تلاوت اور ترجمہ کرتے ہیں اور پھر ان ہی آیات کی روح بیان کرتے ہیں تاکہ سننے والے کو اُس موضوع کی وضاحت ہو جائے۔ اِس کتابچے میں ایک طرف عربی آیات ہوتی ہیں اور اُسکے سامنے والے صفحے پر اِن ہی آیات کا انگریزی یا اردو میں ترجمہ ہوتا ہے۔

مختلف موضوعات پر مبنی حوالہ جات کے کتابچے انگریزی زبان میں بھی دستیاب ہیں۔ وزٹ کریں www.iipccanada.com

محمد شیخ کے بارے میں
۱۔ محمد شیخ کا اسامہ ڈاکٹر سے مکالمہ
۲۔ محمد شیخ کا پرویزی پیروکاروں سے مکالمہ
۳۔ محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کا سفر
۴۔ محمد شیخ پر قاتلانہ حملہ
۵۔ محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ
۶۔ غارِ حرا کا سفر
۷۔ عمرہ اور حج
۸۔ ختم القرآن کی دعا

اپنے خدا کو پہچانو
۲۱۔ خداؤں اور اللہ
۲۲۔ ابلیس شیطان

چنی ہوئی شخصیت
۲۳۔ ابراہیم کا خواب
۲۴۔ موسیٰ کی کتاب
۲۵۔ مریمؑ
۲۶۔ المسیح عیسیٰؑ
۲۹۔ محمد ﷺ
۳۰۔ موسیٰؑ کا پہاڑ طور حالت سکینن رپتھروں کے سہارے کے ساتھ

اللہ کی کتاب
۳۱۔ کتاب
۳۲۔ قرآن پڑھائی
۳۳۔ تورات اور انجیل
۳۴۔ زبور صحف، الواح
۳۵۔ حدیث
۳۶۔ سنّت
۳۷۔ حکمت
۳۸۔ روح
۳۹۔ زبانیں
۴۰۔ ہدایت

اپنی پہچان
۵۱۔ امام
۵۲۔ خلیفہ
۵۳۔ اولیاء
۵۴۔ مسلم
۵۵۔ اہل کتاب
۵۶۔ بنی اسرائیل
۵۷۔ فرقے
۵۸۔ منافق
۵۹۔ یہود اور نصاریٰ

گھریلو زندگی
۶۱۔ حجاب
۶۲۔ نکاح
۶۳۔ میاں بیوی کے تعلقات
۶۴۔ فاحشہ
۶۵۔ طلاق
۶۶۔ والدین اور اولاد کے تعلقات

مال کا استعمال
۷۱۔ صدقہ اور زکوٰۃ
۷۲۔ ربا/سود
۷۳۔ وراثت

ایمان کی سمت
۸۱۔ اسلام
۸۲۔ ابراہیم کا مذہب
۸۳۔ صراطِ مستقیم/سیدھا راستہ
۸۴۔ شفاعت
۸۵۔ کعبہ اور قبلہ
۸۶۔ مساجد
۸۷۔ نماز
۸۸۔ محترم مہینے
۸۹۔ روزہ
۹۰۔ عمرہ اور حج

احکام والی آیات سے اپنے اوپر حکومت
۹۱۔ جہاد
۹۲۔ حرب/جنگ
۹۳۔ قتل
۹۴۔ نفسیاتی قتل
۹۵۔ دہشت گردی
۹۶۔ قصاص
۹۷۔ نفسیاتی زخموں کی تسلّی

آئی آئی پی سی کینیڈا انکارپوریشن۔
سویٹ 201، 7045 ایڈورڈ بلیورڈ، مسی سوگا،
اونٹیریو L5S 1X2 کینیڈا 1-800-867-0180
info@iipccanada.com www.iipccanada.com

More info

Follow us on

پیش لفظ۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔
موضوع سے متعلق سوالات کے جواب صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تا کہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر
کیا جا سکے۔اس موضوع پر انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو
ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جا سکتا ہے۔
خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین
کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔
ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست واحباب کو براہِ راست
دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔
تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔
قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی
اور تجاویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجیں۔
ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے
یا ہماری کسی دوسرے کتابچے کا مطالعہ بغور کریں۔
آیات کو ترجمے کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقہ احباب میں اُن کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔
اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔
آمین، والسلام
ناشر: انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر۔

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر۔

ایک تعارف

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔
یہ ادارہ ۱۹۸۵ میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔
جو اب مسی ساگا کینیڈا میں واقع ہے۔اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآنِ کریم پر تحقیق، تدریس
اور مذاہبِ عالم کے تقابلی موازنے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔
اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام
کر رہا ہے۔عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔
مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہونگے۔
ہم تمام مکاتبِ فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو لیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔
ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوتِ اسلام کو عام کرنے کے لئے
بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیوز ہماری
ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں
اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے تا کہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

پڑھ!

اپنے رب کے نام کے ساتھ

اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۰۰۰ آیات میں سے

صرف دو آیات

پس کیا وہ قرآن میں
تدبر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔

(۴:۸۲ النساء)

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنا دیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟

(۵۴:۱۷ القمر)

* انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
* رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
* غافلوں کے لئے تنبیہ
* بھٹکے ہوؤں کے لئے راہنما
* شکوک میں مبتلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
* مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسکین
* مایوس لوگوں کے لئے اُمید

ہمارا نصب العین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چُھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پسِ پُشت ڈال دیا اور اسے
تھوڑی قیمت پر بیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آلِ عمران ۳:۱۸۷)

شفاعت/سفارش

۱) ایک شخص جو کسی مشکل یا پریشانی میں ہو اور ایسے وقت میں کوئی اور شخص اُسکی طرف سے
درمیان میں آ کر اُسکی جانب سے وکالت کرے اور مصالحت کرائے
تا کہ اُسکی مشکل آسان ہو جائے۔

۲) مذہبی طور پر ایسی دعا یا التجا جو دوسروں کے لئے اللہ سے کی جائے۔

اَلزُّمَر ۳۹

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾

الزمر ۳۹

۴۴۔ کہہ دے ساری شفاعت/سفارش اللہ کیلئے ہے۔
اُسی (اللہ) کیلئے آسمانوں
اور زمین کی بادشاہت ہے۔
پھر اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اَلْبَقَرَة ۲

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ
مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

البقرة ۲

۲۵۵۔ سوائے اللہ کے کوئی الٰہ/خدا نہیں ہے
زندہ اور قائم رہنے والا ہے
اس کو اونگھ اور نیند نہیں پکڑتی۔
جو کچھ آسمانوں میں ہے
اور جو زمین میں ہے اُسی کے لیے ہے۔
اُس کے نزدیک کون ہے جو شفاعت/سفارش کرے
سوائے اُس کی اجازت کے ساتھ۔
وہ جانتا ہے جو اُن کے سامنے ہے
اور جو اُن کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے
کسی شے کا احاطہ نہیں کر سکتے
سوائے اُسکے ساتھ جو وہ چاہے۔
اُس کی کرسی آسمانوں اور زمین سے وسیع ہے
اور اُن دونوں کی حفاظت کرنے میں وہ نہیں تھکتا
اور وہی اعلیٰ، عظیم ہے۔

طٰهٰ ٢٠

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ
إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ
وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾

طٰهٰ ٢٠

١٠٩۔ اُس دن شفاعت رسفارش فائدہ نہیں پہنچائے گی
سوائے اُسکے لئے جسکو مہربان اجازت دے
اور وہ اسکے کہے ہوئے سے راضی ہو۔

مَرْيَمَ ١٩

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ
إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾

مریم ١٩

٨٧۔ وہ نہیں شفاعت رسفارش کی طاقت رکھتے
سوائے اُسکے جس نے
مہربان کے نزدیک عہد پکڑ رکھا ہو۔

الزُّخْرُفِ ٤٣

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ
مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ
إِلَّا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ
وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

الزخرف ٤٣

٨٦۔ اور وہ جنکو اُسکے علاوہ پکارتے ہیں
وہ شفاعت رسفارش کی طاقت نہیں رکھتے
سوائے اُسکے جس نے حق کے ساتھ گواہی دی
اور وہ جانتے ہیں۔

الْأَنْبِيَاءِ ٢١

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يَشْفَعُونَ ۙ
إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ
وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾

الانبياء ٢١

٢٨۔ وہ جانتا ہے جو اُن کے سامنے ہے
اور جو اُن کے پیچھے ہے،
اور نہ وہ شفاعت رسفارش کرنے والے ہیں
سوائے اُسکے لئے جن سے وہ راضی ہوا
اور وہ اُسکے خوف سے فکرمند ہیں۔

الْأَعْرَافِ ٧

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۖ
يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ
يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ
مِن قَبْلُ
قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ
رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ
فَهَل لَّنَا مِن شُفَعَاءَ
فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ
فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۖ
قَدْ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ
وَضَلَّ عَنْهُم
مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٥٣﴾

الاعراف ٧

٥٣۔ کیا سوائے اُسکی تاویل کے جو انتظار کر رہے ہیں
اُس دن جب اُسکی تاویل آئے گی وہ جو اُسکو
پہلے سے بھول گئے تھے کہیں گے تحقیق
ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے۔
پس کیا ہمارے لئے شفاعت رسفارش
کرنے والے تھے، پس وہ ہمارے لئے
شفاعت رسفارش کریں یا ہم واپس بھیج
دیئے جائیں پس ہم عمل کریں
علاوہ اُن عمل کے جو ہم نے کئے تھے۔
تحقیق پس اُنھوں نے اپنے نفسوں
میں نقصان کیا اور وہ اُن اعمال کے
بارے میں گُمراہ تھے
جو وہ افتراء رگھڑتے تھے۔

اَلْمُنٰفِقُوْنَ ٦٣

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ
وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ
وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝٥

المنافقون ٦٣

۵۔ اور جب اُن کے لئے کہا جاتا ہے کہ آؤ
اللہ کا رسول تمھارے لئے بخشش چاہے گا
وہ اپنے سروں کو پھیر لیتے ہیں
اور تُو اُن کو مخالفت کرتے ہوئے دیکھے گا
اور وہ بڑائی چاہنے والے لوگ ہیں۔

اَلنِّسَآءِ ٤

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ
اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ
وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝٦٤

النساء ٤

۶۴۔ اور ہم نے رسول سے نہیں بھیجا
سوائے یہ کہ اللہ کی اجازت کے ساتھ
اُسکی اطاعت کی جائے۔
اور جنہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا
وہ تیرے پاس آتے پھر اللہ کی بخشش چاہتے
اور رسول اُن کے لئے بخشش چاہتا
تو وہ ضرور اللہ کو لوٹنے والا، رحم کرنے والا پاتے۔

اَلْبَقَرَة ٢

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ
اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ
وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٢٥٤

البقرة ٢

۲۵۴۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے،
خرچ کرو اُس میں سے جو ہم نے تُمھیں دیا
اس سے پہلے کہ وہ دن آئے
جس میں نہ سودے بازی ہوگی
اور نہ دوستی ہوگی اور نہ شفاعت/سفارش ہوگی۔
اور انکار کرنے والے ہی ظالم ہیں۔

يُوْنُس ١٠

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ
وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝١٨

يونس ١٠

۱۸۔ اور وہ اللہ کے علاوہ بندگی/نوکری کرتے ہیں
جو نہ انھیں نقصان اور نہ فائدہ پہنچا سکتے ہیں
اور وہ کہتے ہیں یہ لوگ اللہ کے نزدیک
ہماری شفاعت/سفارش کرنے والے ہیں۔
کہہ دے کیا تم اللہ کو خبر/پیش گوئی کرتے ہو
وہ اُسکے ساتھ علم نہیں رکھتا
جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔
پاک ہے وہ اور اعلیٰ ہے
اُسکے بارے میں جو وہ شریک کرتے ہیں۔

اَلزُّمَرِ ٣٩

اَمِ اتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ
قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا
وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٣﴾

الزمر ٣٩

۴۳۔ کیا وہ اللہ کے علاوہ سے
شفاعت/سفارش کرنے والے پکڑتے ہیں۔
کہہ دے اگرچہ وہ کسی چیز پر طاقت نہیں رکھتے
اور نہ ہی وہ عقل رکھتے ہیں۔

اَلْاَنْعَامِ ٦

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى
كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ
وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ
وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ
زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ
لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ
وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٩٤﴾ ع

الانعام ٦

۹۴۔ اور تحقیق تم ہمارے پاس اکیلے آؤ گے
جیسے ہم نے تمہیں پہلی دفعہ تخلیق کیا تھا۔
اور جو ہم نے تمہیں عطا کیا تھا
تم اپنی پیٹھوں کے پیچھے چھوڑ آئے،
اور ہم نہیں دیکھتے تمہارے ساتھ
تمھاری شفاعت/سفارش کرنے والے
وہ جن پر تمھیں زعم/گھمنڈ تھا
کہ بیشک وہ تم میں شراکت دار تھے۔
تحقیق تمھارے درمیان وہ کاٹ دیئے جائیں گے
اور تم اپنے بارے میں گمراہ پاؤ گے
جو تم زعم/گھمنڈ کرتے تھے۔

اٰلِ عِمْرٰنَ ٣

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ
وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ز
فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ
وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿١٨٧﴾

آل عمران ٣

۱۸۷۔ اور جب اللہ نے میثاق پکڑا
اُن لوگوں کو جن کو کتاب دی تم ضرور
اُس (کتاب) کو لوگوں کے لئے بیان کرو گے
اور تم اُس (کتاب) کو نہیں چھپاؤ گے۔
پس اُس کو اُنھوں نے اپنی
پیٹھوں کے پیچھے ڈال دیا
اور اس کو تھوڑی قیمت میں خرید لیا۔
پس بُرا کیا جو وہ خریدتے ہیں۔

يٰسٓ ٣٦

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً
اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ
لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا
وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ کیا میں اُسکے علاوہ خداؤں کو پکڑوں
اگر مہربان نقصان کے ساتھ ارادہ کرے
تو اُن کی شفاعت کسی شئے میں
نہ تو مجھے غنی رہے نیاز کرے گی
اور نہ ہی وہ بچا سکیں گے ۔

اَلْبَقَرَة ٢

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ
نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا
وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ
وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ اور حفاظت کرو اُس دن سے جب کوئی
نفس کسی نفس کو کسی شئے میں جزا نہیں دے گا
اور نہ ہی اُس سے کوئی
شفاعت/سفارش قبول کی جائے گی
اور نہ ایسی ہی کوئی برابری لی جائے گی
اور نہ ہی وہ مدد کئے جائیں گے۔

هُوْدٍ ١١

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ
فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ
وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ
وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٤٥﴾

هود ١١

۴۵۔ اور نوحؑ نے اپنے رب کو پکارا،
پس کہا اے میرے رب بیشک میرا بیٹا
میرے اہل سے ہے
اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے
اور تو حکم کرنے والوں میں
بہترین حکم کرنے والا ہے ۔

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ
اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ
فَلَا تَسْـَٔلْنِ
مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ
مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ اُس نے کہا اے نوحؑ!
بیشک وہ ہرگز تیرے اہل میں سے نہیں ہے۔
بیشک اُسکا عمل صحیح کرنے والے کے علاوہ ہے۔
پس تو مجھ سے سوال نہ کر
جس کے ساتھ تجھے ہرگز علم نہیں ہے
بیشک میں تجھے وعظ کرتا ہوں۔
یہ کہ تو جاہلوں میں سے ہو جائے گا۔

هُوْدٍ ١١

قَالَ رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ
اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْٓ
اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۴۷﴾

ھود ١١

۴۷۔ اُس نے کہا اے میرے رب
بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ
یہ کہ میں تجھ سے سوال کروں
جس کے ساتھ مجھے ہرگز علم نہیں ہے۔
اور اگر تُو نے میری بخشش نہ کی
اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں نقصان
اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

اَلتَّحْرِیْم ٦٦

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوا
امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ
كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَیْنِ
مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَیْنِ
فَخَانَتٰهُمَا
فَلَمْ یُغْنِیَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا
وَّ قِیْلَ ادْخُلَا
النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِیْنَ ﴿۱۰﴾

التحریم ٦٦

۱۰۔ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا
اللہ اُن کے لئے نوحؑ اور لوطؑ کی بیویوں کی
مثال کی ضرب لگاتا ہے۔
وہ دونوں ہمارے دو نوکروں کے ماتحت تھیں
جو ہمارے صحیح کرنے والے نوکروں میں سے تھے۔
پس اُن دونوں نے اُن دونوں سے خیانت کی
پس وہ دونوں کسی بھی شئے میں اللہ سے
غنی/بے نیاز نہ ہو سکیں
اور ان دونوں سے کہا گیا
کہ تم دونوں داخل ہونے والوں کے ساتھ
آگ میں داخل ہو جاؤ۔

مَرْیَمَ ١٩

اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ
لِمَ تَعْبُدُ
مَا لَا یَسْمَعُ وَ لَا یُبْصِرُ
وَ لَا یُغْنِیْ عَنْكَ شَیْـًٔا ﴿۴۲﴾

مریم ١٩

۴۲۔ جب اُس (ابراہیمؑ) نے اپنے باپ کیلئے کہا
اے میرے باپ تو اُن کی کیوں
بندگی/نوکری کرتا ہے جو نہ سن سکتے ہیں
اور نہ بصارت رکھتے ہیں اور نہ وہ تجھے
کسی شئے کے بارے میں غنی کر سکتے ہیں۔

یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ جَآءَنِیْ
مِنَ الْعِلْمِ
مَا لَمْ یَاْتِكَ
فَاتَّبِعْنِیْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِیًّا ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اے میرے باپ تحقیق میرے پاس
علم میں سے آیا ہے جو ہرگز تیرے پاس نہیں آیا،
پس میری پیروی کر میں تجھے ٹھیک ٹھیک
راستے کی ہدایت کروں گا۔

یٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّیْطٰنَ ؕ
اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ
لِلرَّحْمٰنِ عَصِیًّا ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اے میرے باپ تو شیطان
کی بندگی/نوکری نہ کر۔
بیشک شیطان رحمٰن/مہربان کے لئے نافرمان ہے۔

قَالَ أَرَاغِبٌ
أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ
لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿٤٦﴾

٤٦۔ اُس (ابراہیمؑ کے باپ) نے کہا
کیا تو میرے الاہوں/خداؤں سے نفرت
کرتا ہے اے ابراہیمؑ۔
اگر تو باز نہ آیا تو میں ضرور تجھے سنگسار کرونگا
اور مجھے لمبے عرصے کیلئے چھوڑ دے۔

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۚ
سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۖ
إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ﴿٤٧﴾

٤٧۔ اُس (ابراہیمؑ) نے کہا
تیرے اوپر سلام/سلامتی ہو۔
عنقریب میں اپنے رب سے
تیرے لئے بخشش چاہوں گا۔
بیشک وہ میرے ساتھ شفقت والا ہے۔

وَاغْفِرْ لِأَبِي
إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٨٦﴾

٨٦۔ اور میرے باپ کے لیئے بخشش کردے
بے شک وہ گمراہوں میں سے تھا۔

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ
يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ
ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ
اتَّخِذُونِي
وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ
قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي
أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ
إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ
تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي
وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ
إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿١١٦﴾

١١٦۔ اور جب اللہ نے کہا اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ
کیا تُو نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے
علاوہ مجھ کو اور میری ماں کو دو الٰہ پکڑو۔
اُس نے کہا تُو پاک ہے
میرے لئے نہیں تھا کہ میں یہ کہتا
جو ہرگز میرے لئے حق کے ساتھ نہیں تھا
اگر میں یہ کہنے والا ہوتا
پس تحقیق تُو اس کا علم ضرور رکھتا۔
جو میرے نفس میں ہے تُو علم رکھتا ہے
اور جو تیرے نفس میں ہے میں علم نہیں رکھتا۔
بے شک تو غیبوں کا علم رکھنے والا ہے۔

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ
أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ
وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ
شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ ۚ
فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي
كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ
وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾

١١٧۔ اُن کے لئے میں نے نہیں کہا سوائے
تُو نے مجھے جسکے ساتھ امر کیا تھا
یہ کہ اللہ کی بندگی/نوکری کرو
جو میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔
اور میں اُن کے اوپر گواہ تھا جب تک
میں اُن میں رہا۔ پس جب تُو نے مجھے
وفات دی/پورا کیا تُو ان پر نگہبان تھا
اور تُو ہر شئے کے اوپر گواہ ہے۔

إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ
وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ
فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾

۱۱۸۔ اگر تُو انھیں عذاب دے گا
پس بے شک وہ تیرے نوکر ہیں،
اور اگر تُو ان کے لئے بخشش کر دے گا
پس بے شک تُو طاقتور، حکمت والا ہے۔

قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنفَعُ
الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ
لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي
مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ
رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ
ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١٩﴾

۱۱۹۔ اللہ نے کہا یہ آج کا دن سچّے لوگوں کو
اُن کی سچائی کا فائدہ دے گا۔
اُن کے لئے جنت ہے
جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں
جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔
اللہ اُن کے بارے میں راضی ہوا
اور وہ اُس کے بارے میں رضامند ہوئے۔
وہ عظیم کامیابی ہے۔

قُلْ أَنفِقُوا طَوْعًا
أَوْ كَرْهًا
لَّن يُتَقَبَّلَ مِنكُمْ ۖ
إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔ کہہ دے خرچ کرو (صدقہ/خیرات)
اطاعت میں یا کراہت سے
ہرگز وہ تم سے قبول نہیں کیا جائے گا۔
بیشک تم فاسقین/آزادی لینے والے لوگ ہو۔

وَمَا مَنَعَهُمْ أَن تُقْبَلَ مِنْهُمْ
نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا
بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ
وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ
إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ
وَلَا يُنفِقُونَ
إِلَّا وَهُمْ كَارِهُونَ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ اور وہ نہیں منع کئے گئے تھے
کہ اُن سے اُنکے خرچ قبول کئے جاتے
سوائے بیشک اُنھوں نے اللہ کے ساتھ
اور رسول کے ساتھ کفر/انکار کیا
اور وہ نماز کی طرف نہیں آتے
سوائے وہ سُستی کرتے ہیں
اور وہ خرچ نہیں کرتے (صدقات/خیرات)
سوائے وہ کراہیت/ناپسندیدگی کرنے والے ہیں۔

اَلتَّوْبَةِ ٩

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ
اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ
اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
سَبْعِيْنَ مَرَّةً
فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ ع

التوبة ٩

٨٠۔ تو اُن کے لئے بخشش چاہے
یا تو اُن کے لئے بخشش نہ چاہے
اگر تو اُن کے لئے ستّر مرتبہ بھی بخشش چاہے گا
پس ہرگز اللہ اُن کے لئے بخشش نہیں کرے گا۔
وہ اسلئے ہے کہ بیشک اُنھوں نے
اللہ اور اُسکے رسول کیساتھ کفر/انکار کیا
اور اللہ فاسقین/آزادی لینے
والی قوم کی ہدایت نہیں کرتا۔

اَلْفُرْقَانِ ٢٥

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ
ِۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ
وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾

الفرقان ٢٥

٢٦۔ اُس دن بادشاہت حق کے ساتھ
رحمان کے لئے ہوگی۔
اور وہ دن کافروں کے اوپر سخت ہوگا۔

وَقَالَ الرَّسُوْلُ
يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا
هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾

٣٠۔ اور رسول کہے گا اے میرے رب
بے شک میری قوم نے
یہ قرآن پکڑا چھوڑتے ہوئے۔

اَلنَّجْمِ ٥٣

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ
لَا تُغْنِىْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾

النجم ٥٣

٢٦۔ اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتوں میں سے ہیں
جنکی شفاعت/سفارش کسی شئے میں
غنی/بے نیاز نہیں کرے گی ۔
سوائے اسکے بعد سے جسکو اللہ اجازت دے
جسکے لئے وہ چاہے اور وہ جس سے راضی ہوا۔

فُصِّلَتْ ٤١

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ
ثُمَّ اسْتَقَامُوْا
تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا
وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِىْ
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٠﴾

فُصّلت ٤١

٣٠۔ وہ لوگ جنھوں نے کہا اللہ ہمارا رب ہے
پھر اس بات پر ثابت قدم رہے
اُن پر فرشتے نازل ہوتے ہیں
یہ کہ تم خوفزدہ نہ ہو اور نہ ہی غم زدہ ہو
اور اُس جنت/باغ کے ساتھ بشارت لو
جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ۚ
وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِىْٓ اَنْفُسُكُمْ
وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿٣١﴾ ؕ

٣١۔ ہم تمہارے اولیاء/سرپرست ہیں
حیاتِ دُنیا اور آخرت میں
اور تمہارے لئے اُس میں ہے
جو تمہارے نفوس چاہیں گے
اور تمہارے لئے اُس میں ہے جو تم پکارو گے۔

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿٣٢﴾ ع

٣٢۔ بخشنے والے، رحم کرنے والے سے نازل کردہ ہے۔

غافر ٤٠

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ
وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ
وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ
رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ
رَّحْمَةً وَّعِلْمًا
فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا
وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ
وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝٧

غافر ۴۰

۷۔ جنہوں نے عرش رتخت کو اُٹھا رکھا ہے
اور جنہوں نے اُسکو گھیرا ہوا ہے
وہ اپنے رب کی تعریف کیساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔
اور وہ اُسکے ساتھ ایمان لاتے ہیں
اور ایمان والوں کے لئے بخشش چاہتے ہیں۔
اے ہمارے رب تُو ہر شئے پر
رحمت اور علم وسیع کر دے۔ پس بخشش کر
اُن لوگوں کے لئے جو توبہ کرتے ہیں
اور جو تیرے راستے کی اتباع رپیروی کرتے ہیں
اور اُن کو بھڑکتی ہوئی آگ
کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ
عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ
وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٨

۸۔ اے ہمارے رب اُن کو مستقل رہنے والے
باغات میں داخل کر جو تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے
اور جس کسی نے صحیح کیا اُن کے آباء سے
اور اُن کے جوڑوں سے
اور اُن کی ذریّت سے۔
بیشک تو ہی زبردست، حکمت والا ہے۔

غافر ٤٠

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ
وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ
يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩

غافر ۴۰

۹۔ اور اُن کو برائیوں رکمزوریوں سے بچا
اور جو کوئی برائیوں رکمزوریوں سے بچایا گیا
پس تحقیق اُس دن تُو اپنی رحمت کرے گا۔
اور وہ ہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

اَلزُّمَر ٣٩

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ
مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ
وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٧٥

الزمر ۳۹

۷۵۔ اور تُو فرشتوں کو عرش رتخت کے کناروں سے
گھیرے ہوئے دیکھے گا وہ اپنے رب کی
تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہوں گے،
اور اُن کے درمیان حق کے ساتھ پورا کیا جائے گا
اور کہا جائے گا تعریف اللہ کے لئے ہے
جو جہانوں کا رب رپرورش کرنے والا ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا
مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ
اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ
فَاٰمَنَّا ۣ
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ ﴿۱۹۳﴾

۱۹۳۔ اے ہمارے رب بے شک ہم نے
پکارنے والے کی پکار کو سنا
جو ایمان کے لئے پکارتا ہے
یہ کہ اپنے رب کے ساتھ ایمان لاؤ
پس ہم ایمان لائے اے ہمارے رب
ہمارے لئے ہمارے گناہ بخش دے
اور ہمارے بارے میں ہماری برائیوں
کو ڈھانپ دے اور ہمیں نیک لوگوں
کے ساتھ وفات دے۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا
مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

۱۹۴۔ ہمارے رب اور ہمیں دے
جو وعدہ تُو نے ہم سے
اپنے رسولوں کے اوپر کیا ہے
اور ہمیں قیامت کے دن رُسوا نہ کر
بے شک تُو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ
اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ
بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ
فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ
وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا
لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾

۱۹۵۔ پس اُن کے رب نے اُن کے لئے جواب دیا
میں تم میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو
مذکر ہو یا مونث ضائع نہیں کرتا۔
بعض تم میں سے بعض سے ہیں۔
پس وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی
اور اپنے دائروں سے نکالے گئے
اور میرے راستے میں اذیت دئے گئے
اور لڑے اور قتل کئے گئے تو ضرور میں ان کے
بارے میں اُن کی برائیاں ڈھانپ دونگا
اور اُن کو ضرور باغات میں داخل کروں گا
جس کے نیچے نہریں جاری ہیں۔
اللہ کے پاس سے جزا ہے۔
اور اللہ کے نزدیک بہترین جزا ہے۔

سوال وجواب

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ
خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا
وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾

١٠٢۔ اور دوسرے لوگوں نے اپنے گناہوں کے
ساتھ اعتراف کیا جنہوں نے صحیح عمل کو
اور دوسرے برے عمل کو ملایا ہوا ہے۔
ہوسکتا ہے کہ اللہ اُن کے اوپر لوٹے۔
بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً
تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا
وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ
اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾

١٠٣۔ اُن کے مالوں سے صدقہ رخیرات لے لو
(جو کچھ بھی حصّہ حیثیت کے مطابق ہو) تا کہ
اسکے ساتھ تُو اُن کی طہارت کر اور ان کا تزکیہ کر
اور تُو ان کے اوپر نماز قائم کر۔ بے شک تیری نماز
ان کے لئے سکون کا باعث ہے۔
اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

جاری ہے۔۔۔۔

س ا۔ اگر کوئی شخص بُرائی یا غلط کام کرتا ہے تو رسول اُسکے لئے دُنیا اور آخرت
میں کیسے شفاعت رسفارش کرے گا؟

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ
وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ
وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ وہی ہے
جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے
اور صدقات/خیرات لیتا ہے
(یعنی غنم/منافع کا ۵/۱واں حصّہ
اور جو کچھ بھی حیثیت کے مطابق ہو)
اور یہ کہ اللہ وہی ہے جو لوٹنے والا،
رحم کرنے والا ہے۔

وَقُلِ اعْمَلُوْا
فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ
وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ
وَسَتُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ اور کہہ دے عمل کرو
پس عنقریب اللہ اور اُسکا رسول اور ایمان والے
تُمھارے اعمال دیکھیں گے۔
اور عنقریب تم غیب کا علم اور گواہی کا علم
رکھنے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔
پس وہ تمھیں پیشن گوئی کرے گا
اُسکے ساتھ جو تم عمل کرتے تھے۔

جاری ہے۔۔۔۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ
فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ
نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ
ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ
فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
جب تم رسول سے مشورہ کرو پس اپنے
مشورہ کا صدقہ/خیرات جو دونوں ہاتھوں
کے درمیان ہے آگے بھیجو
(جو کچھ بھی تمھاری حیثیت کے مطابق ہو)
وہ تمھارے لئے بہتری اور زیادہ طہارت ہے۔
پس اگر تم نہیں پاؤ
پس بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ
فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا
وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ کیا تمہیں ترس آتا ہے یہ کہ تم آگے بھیجو
اپنے مشورہ کے کے لئے
صدقہ/خیرات جو دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے
(جو کچھ بھی تمھاری حیثیت کے مطابق ہو)۔
پس جب تم ہرگز نہیں کرو گے
اور اللہ تمھارے اوپر لوٹے گا
پس نماز/صلوٰۃ قائم کرو اور زکوٰۃ/جواز پیش کرو
اور اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرو۔
اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ
اسکے ساتھ خبر رکھنے والا ہے۔

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً
يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ
وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً
يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿٨٥﴾

۸۵۔ وہ جو کوئی اچھی شفاعت/سفارش کرے گا،
اُسکے لئے شفاعت/سفارش کا اُس سے حصّہ ہے۔
اور جو کوئی بُری شفاعت/سفارش کرے گا
اُسکے لئے شفاعت/سفارش اُس سے
کفالت کرنے والا ہو جائے گا۔
اور اللہ ہر شئے پر قوّت والا ہے۔

قَالَ اَرَءَيْتَكَ
هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ز
لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٢﴾

۶۲۔ اُس (ابلیس نے) کہا
تُو دیکھ کیا یہی ہے جسکو تُو نے میرے اوپر
مکرم کیا اگر تُو مجھے قیامت کے دن تک
کی مہلت دے تو میں سوائے چند کے
اس کی ذریّت کو ضرور دنیادار بنادوں گا۔

جاری ہے۔۔۔۔

س۲۔ سورۃ النساء۴ کی آیت ۸۵ کے مطابق کسی شخص کے لئے بُرائی میں بھی شفاعت/سفارش کی جاسکتی ہے۔ یہ کس طرح ہوگی اسکی وضاحت کریں؟

قَالَ اذْهَبْ
فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
فَاِنَّ جَهَنَّمَ
جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿٦٣﴾

۶۳۔ اُس (اللہ) نے کہا چلا جا
پھر اُن میں سے جو کوئی تیری اتّباع کرے گا
پھر بے شک تمہاری جزا جہنم ہے
جو بہت وافر جزا ہے۔

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ
بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ
بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ
وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ
وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۭ
وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾

۶۴۔ اور اُن میں سے
جس کسی پر تیری استطاعت ہو
اسے اپنی آواز سے بھڑکا دے
اور اُن پر اپنے خیالات کو
اور اپنے مردانہ طور طریقوں کو درآمد کر
اور اُن کے اموال اور اولاد میں شراکت کر
اور اُن سے وعدے کر
اور اُن سے شیطان کا وعدہ
دھوکے کے سوا کچھ نہیں۔

اِنَّ عِبَادِيْ
لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ
وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿٦٥﴾

۶۵۔ بے شک میرے بندوں پر
ہرگز تیرا کوئی اختیار نہیں ہوگا۔
اور تیرا رب وکالت کرنے کیلئے کافی ہے۔